سندھ آرڈیننس نمبرXXXVII مجریہ ۲۰۰۲

SINDH ORDINANCE NO.XXXVII OF 2002

سندھ خانگی یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں کے قوانین (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲

THEPRIVATE UNIVERSITIES AND EDUCATIONAL INSTITUTES LAWS (AMENDMENT) ORDINANCE, 2002

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ شیڈول

Schedule

سندھ آرڈیننس نمبرXXXVII مجریہ ۲۰۰۲

SINDH ORDINANCE NO.XXXVII OF 2002

سندھ خانگی یونیورسٹیوں اورتعلیمی اداروں کے قوانین (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲

THEPRIVATE UNIVERSITIES AND EDUCATIONAL INSTITUTES LAWS (AMENDMENT) ORDINANCE, 2002

[۱۲ اکتوبر ۲۰۰۲]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے خانگی یونیورسٹی اور تعلیمی اداروں سے متعلقہ کچھ قوانین میں ترمیم کی جائے گی-

جیسا کہ صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے خانگی یونیورسٹی اور تعلیمی اداروں سے متعلقہ کچھ قوانین میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ سندھ اسیمبلی چودہ اکتوبر ۱۹۹۹ کے اعلان اور ۱۹۹۹ کے عبوری آئینی حکم نمبر ۱ کی روشنی میں تحلیل کی گئی ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے-

اب، اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور عبوری آئینی حکم کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا عبوری آئینی (ترمیم) حکم نمبر ۹ اور اس سلسلے میں سارے اختیارات استعمال کرتے ہوئے، گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
شیڈول
Schedule

۱- (۱) اس آرڈیننس کو خانگی یونیورسٹیں اور

تعلیمی اداروں کے قوانین (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔
(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔
۲۔مندرجہ ذیل شیڈول کے کالم نمبر ۲ میں بیان کردہ قوانین میں اس حد تک ترمیم کی جائے گی اور اس طرح جیسے کالم نمبر ۳ میں بیان کیا گیا ہے:

شیڈول

(ملاحظہ کریں دفعہ ۲)

نمبر شمار	قوانین کا مختصر عنوان	ترمیم
۱	**۲**	**۳**
۱۔	ہمدرد یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۱	دفعہ ۷ کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "7-A (۱)- i- سرپرست وقت بوقت ازخود یونیورسٹی سے متعلقہ کن بھی معاملات کی جانچ پڑتال یا انکوائری کرا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً کسی شخص یا افراد کو جانچ شامل ہونے کی ہدایت کر سکتا ہے یا جانچ پڑتال کرا سکتا ہے: ii-یونیورسٹی، اس کی عمارت، لائبریریز اور دیگر سہولیات؛ iii-یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا گیا کوئی ادارہ، شعبہ یا ہاسٹل؛ iv-مالی اور انسانی وسائل کی زیادہ مقدار؛

		v-تدریسی، تحقیقی، نصابی، امتحانی اور یونیورسٹی کے دوسرے معاملات؛ اور vi-ایسے دوسرے معاملات جو اس کی طرف سے بیان کیئے گئے ہوں۔ (۲)سرپرست اپنے معائنے کے نتائج کے حوالے سے بورڈ سے مشاورت کرے گا اور بورڈ کی رائے لینے کے بعد، اس کی طرف سے اٹھائے جانے والے قدم کے حوالے سے بورڈ کو مشورہ دے گا۔ (۳)بورڈ، ایسے وقت کے دوران جیسے سرپرست کی طرف سے بیان کیا گیا ہو، اس کو ایسا قدم اٹھانے کا مشورہ دے سکتا ہے، اگر کوئی ہو، جیسے بیان کی گئی ہو یا جیسے موائنے کے نتائج کے بعد تجویز کی گئی ہو۔ (۴)اگر بورڈ مذکورہ وقت کے دوران سرپرست کو مطمئن کرنے لائق قدم نہیں اٹھاتا تو سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور بورڈ

ایسی ساری ہدایات پر عمل کرے گا۔ (۵)سرپرست کو کوئی بھی قدم اٹھانے کے لیئے سارے اختیارات ہوں گے، جیسے وہ یونیورسٹی کے خلاف مناسب سمجھے، بشمول چارٹر کو ختم کرنے اور اس کو بند کرنے کے۔ 7-B-یونیورسٹی تعلیمی پالیسی کے ڈھانچے اور حکومت کی وقتاً فوقتاً تشکیل دی گئی رہنمائی کے تحت کام کرے گی۔ 7-C-حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر سیکریٹریٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر ادا کی جائیں گی۔"۔		
۲۔ دفعہ ۷ کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "7-A(۱)-سرپرست یونیورسٹی سے متعلقہ کسی معاملہ پر اپنے ذاتی تحرک پر جانچ پڑتال یا	ضیاء الدین میڈیک یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۵	۲۔

		انکوائری کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً کسی شخص یا افراد کو جانچ میں شامل ہونے کا کہہ سکتا ہے یا جانچ پڑتال کر سکتا ہے: i-یونیورسٹی، اس کی عمارت، لائبریریز اور دیگر سہولیات؛ ii-یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا گیا کوئی ادارہ، شعبہ یا ہاسٹل؛ iii-مالی اور انسانی وسائل کی زیادہ مقدار؛ iv-تدریسی، تحقیقی، نصابی، امتحانی اور یونیورسٹی کے دوسرے معاملات؛ اور v-ایسے دوسرے معاملات جو اس کی طرف سے بیان کیئے گئے ہوں۔ (۲)سرپرست اپنے معائنے کے نتائج کے حوالے سے بورڈ سے مشاورت کرے گا اور بورڈ کی رائے لینے کے بعد، اس کی طرف سے اٹھائے جانے والے قدم کے حوالے سے بورڈ کو مشورہ دے گا۔ (۳)بورڈ، ایسے وقت کے دوران جیسے سرپرست کی طرف سے بیان کیا گیا

ہو، اس کو ایسا قدم اٹھانے کا مشورہ دے سکتا ہے، اگر کوئی ہو، جیسے بیان کی گئی ہو یا جیسے موائنے کے نتائج کے بعد تجویز کی گئی ہو۔ (۴)اگر بورڈ مذکورہ وقت کے دوران سرپرست کو مطمئن کرنے لائق قدم نہیں اٹھاتا تو سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھےع اور بورڈ ایسی ساری ہدایات پر عمل کرے گا۔ (۵)سرپرست کو کوئی بھی قدم اٹھانے کے لیئے سارے اختیارات ہوں گے، جیسے وہ یونیورسٹی کے خلاف مناسب سمجھے، بشمول چارٹر کو ختم کرنے اور اس کو بند کرنے کے۔ 7-B-یونیورسٹی تعلیمی پالیسی کے ڈھانچے اور حکومت کی وقتاً فوقتاً تشکیل دی گئی رہنمائی کے تحت کام کرے گی۔ 7-C-حکومت کی چرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر		

		سیکریٹریٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر ادا کی جائیں گی-"-
۳-	سر سید یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۵	دفعہ ۸ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا: "۸-(۱) سرپرست یونیورسٹی سے متعلقہ کسی معاملہ پر اپنے ذاتی تحرک پر جانچ پڑتال یا انکوائری کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً کسی شخص یا افراد کو جانچ میں شامل ہونے کا کہہ سکتا ہے یا جانچ پڑتال کر سکتا ہے: i-یونیورسٹی، اس کی عمارت، لائبریریز اور دیگر سہولیات؛ ii-یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا گیا کوئی ادارہ، شعبہ یا ہاسٹل؛ iii-مالی اور انسانی وسائل کی زیادہ مقدار؛ iv-تدریسی، تحقیقی، نصابی، امتحانی اور یونیورسٹی کے دوسرے معاملات؛ اور v-ایسے دوسرے معاملات جو اس کی طرف سے بیان کیئے

		گئے ہوں۔ (۲)سرپرست اپنے معائنے کے نتائج کے حوالے سے بورڈ سے مشاورت کرے گا اور بورڈ کی رائے لینے کے بعد، اس کی طرف سے اٹھائے جانے والے قدم کے حوالے سے بورڈ کو مشورہ دے گا۔ (۳)بورڈ، ایسے وقت کے دوران جیسے سرپرست کی طرف سے بیان کیا گیا ہو، اس کو ایسا قدم اٹھانے کا مشورہ دے سکتا ہے، اگر کوئی ہو، جیسے بیان کی گئی ہو یا جیسے موائنے کے نتائج کے بعد تجویز کی گئی ہو۔ (۴)اگر بورڈ مذکورہ وقت کے دوران سرپرست کو مطمئن کرنے لائق قدم نہیں اٹھاتا تو سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھےع اور بورڈ ایسی ساری ہدایات پر عمل کرے گا۔ (۵)سرپرست کو کوئی بھی قدم اٹھانے کے لیئے سارے اختیارات ہوں گے، جیسے وہ یونیورسٹی کے خلاف مناسب سمجھے،

بشمول چارٹر کو ختم کرنے اور اس کو بند کرنے کے۔ 7-B۔یونیورسٹی تعلیمی پالیسی کے ڈھانچے اور حکومت کی وقتاً فوقتاً تشکیل دی گئی رہنمائی کے تحت کام کرے گی۔ 7-C۔حکومت کی چرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر سیکریٹریٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر ادا کی جائیں گی۔"۔		
دفعہ ۷کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "7-A (۱)۔سرپرست یونیورسٹی سے متعلقہ کسی معاملہ پر اپنے ذاتی تحرک پر جانچ پڑتال یا انکوائری کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً کسی شخص یا افراد کو جانچ میں شامل ہونے کا کہہ سکتا ہے یا جانچ پڑتال کر سکتا ہے: i۔یونیورسٹی، اس کی عمارت، لائبریریز اور	بقائی میڈیکل یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۶	۴۔

دیگر سہولیات؛ ii-یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا گیا کوئی ادارہ، شعبہ یا ہاسٹل؛ iii-مالی اور انسانی وسائل کی زیادہ مقدار؛ iv-تدریسی، تحقیقی، نصابی، امتحانی اور یونیورسٹی کے دوسرے معاملات؛ اور v-ایسے دوسرے معاملات جو اس کی طرف سے بیان کیئے گئے ہوں- (۲)سرپرست اپنے معائنے کے نتائج کے حوالے سے بورڈ سے مشاورت کرے گا اور بورڈ کی رائے لینے کے بعد، اس کی طرف سے اٹھائے جانے والے قدم کے حوالے سے بورڈ کو مشورہ دے گا- (۳)بورڈ، ایسے وقت کے دوران جیسے سرپرست کی طرف سے بیان کیا گیا ہو، اس کو ایسا قدم اٹھانے کا مشورہ دے سکتا ہے، اگر کوئی ہو، جیسے بیان کی گئی ہو یا جیسے موائنے کے نتائج کے بعد تجویز کی گئی ہو- (۴)اگر بورڈ مذکورہ وقت		

		کے دوران سرپرست کو مطمئن کرنے لائق قدم نہیں اٹھاتا تو سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھےع اور بورڈ ایسی ساری ہدایات پر عمل کرے گا۔ (۵)سرپرست کو کوئی بھی قدم اٹھانے کے لیئے سارے اختیارات ہوں گے، جیسے وہ یونیورسٹی کے خلاف مناسب سمجھے، بشمول چارٹر کو ختم کرنے اور اس کو بند کرنے کے۔ 7-B-یونیورسٹی تعلیمی پالیسی کے ڈھانچے اور حکومت کی وقتاً فوقتاً تشکیل دی گئی رہنمائی کے تحت کام کرے گی۔ 7-C-حکومت کی چرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر سیکریٹریٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر ادا کی جائیں گی-"۔

دفعہ ۶ کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: 6-A" (۱)۔سرپرست یونیورسٹی سے متعلقہ کسی معاملہ پر اپنے ذاتی تحرک پر جانچ پڑتال یا انکوائری کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً کسی شخص یا افراد کو جانچ میں شامل ہونے کا کہہ سکتا ہے یا جانچ پڑتال کر سکتا ہے: i۔یونیورسٹی، اس کی عمارت، لائبریریز اور دیگر سہولیات؛ ii۔یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا گیا کوئی ادارہ، شعبہ یا ہاسٹل؛ iii۔مالی اور انسانی وسائل کی زیادہ مقدار؛ iv۔تدریسی، تحقیقی، نصابی، امتحانی اور یونیورسٹی کے دوسرے معاملات؛ اور v۔ایسے دوسرے معاملات جو اس کی طرف سے بیان کیئے گئے ہوں۔ (۲)سرپرست اپنے معائنے کے نتائج کے حوالے سے بورڈ سے مشاورت کرے گا اور بورڈ کی رائے لینے کے بعد، اس کی طرف سے	اسریٰ یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۷	۵۔

		اٹھائے جانے والے قدم کے حوالے سے بورڈ کو مشورہ دے گا۔ (۳)بورڈ، ایسے وقت کے دوران جیسے سرپرست کی طرف سے بیان کیا گیا ہو، اس کو ایسا قدم اٹھانے کا مشورہ دے سکتا ہے، اگر کوئی ہو، جیسے بیان کی گئی ہو یا جیسے موائنے کے نتائج کے بعد تجویز کی گئی ہو۔ (۴)اگر بورڈ مذکورہ وقت کے دوران سرپرست کو مطمئن کرنے لائق قدم نہیں اٹھاتا تو سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھےع اور بورڈ ایسی ساری ہدایات پر عمل کرے گا۔ (۵)سرپرست کو کوئی بھی قدم اٹھانے کے لیئے سارے اختیارات ہوں گے، جیسے وہ یونیورسٹی کے خلاف مناسب سمجھے، بشمول چارٹر کو ختم کرنے اور اس کو بند کرنے کے۔ 7-Bیونیورسٹی تعلیمی پالیسی کے ڈھانچے اور حکومت کی وقتاً فوقتاً تشکیل دی گئی رہنمائی

کے تحت کام کرے گی۔ 7-C۔حکومت کی چرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر سیکریٹریٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر ادا کی جائیں گی۔"۔		
دفعہ ۷ کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: 7-A" (۱)۔سرپرست یونیورسٹی سے متعلقہ کسی معاملہ پر اپنے ذاتی تحرک پر جانچ پڑتال یا انکوائری کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً کسی شخص یا افراد کو جانچ میں شامل ہونے کا کہہ سکتا ہے یا جانچ پڑتال کر سکتا ہے: i۔یونیورسٹی، اس کی عمارت، لائبریریز اور دیگر سہولیات؛ ii۔یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا گیا کوئی ادارہ، شعبہ یا ہاسٹل؛ iii۔مالی اور انسانی وسائل کی زیادہ مقدار؛ iv۔تدریسی، تحقیقی،	گرینوچ یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۷	۶۔

نصابی، امتحانی اور یونیورسٹی کے دوسرے معاملات؛ اور v-ایسے دوسرے معاملات جو اس کی طرف سے بیان کیئے گئے ہوں- (۲)سرپرست اپنے معائنے کے نتائج کے حوالے سے بورڈ سے مشاورت کرے گا اور بورڈ کی رائے لینے کے بعد، اس کی طرف سے اٹھائے جانے والے قدم کے حوالے سے بورڈ کو مشورہ دے گا- (۳)بورڈ، ایسے وقت کے دوران جیسے سرپرست کی طرف سے بیان کیا گیا ہو، اس کو ایسا قدم اٹھانے کا مشورہ دے سکتا ہے، اگر کوئی ہو، جیسے بیان کی گئی ہو یا جیسے موائنے کے نتائج کے بعد تجویز کی گئی ہو- (۴)اگر بورڈ مذکورہ وقت کے دوران سرپرست کو مطمئن کرنے لائق قدم نہیں اٹھاتا تو سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھےع اور بورڈ ایسی ساری ہدایات		

پر عمل کرے گا۔ (۵)سرپرست کو کوئی بھی قدم اٹھانے کے لیئے سارے اختیارات ہوں گے، جیسے وہ یونیورسٹی کے خلاف مناسب سمجھے، بشمول چارٹر کو ختم کرنے اور اس کو بند کرنے کے۔ 7-B۔یونیورسٹی تعلیمی پالیسی کے ڈھانچے اور حکومت کی وقتاً فوقتاً تشکیل دی گئی رہنمائی کے تحت کام کرے گی۔ 7-C۔حکومت کی چرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر سیکریٹریٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر ادا کی جائیں گی۔"۔		
۱۔دفعہ ۸ میں، ذیلی دفعہ ۴ کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "(۵)سرپرست کو یونویرسٹی کے خلاف کوئی بھی قدم اٹھانے کا اختیار ہوگا، جیسے وہ	جناح یونیورسٹی فار وومن ایکٹ، ۱۹۹۸	۷۔

		مناسب سمجھے، بشمول چارٹر سے ہاتھ اٹھانے اور اس کو ختم کرنے کے۔ ۲۔دفعہ ۸ کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: 8-A۔یونیورسٹی تعلیمی پالیسی کے ڈھانچے اور حکومت کی وقتاً فوقتاً تشکیل دی گئی رہنمائی کے تحت کام کرے گی۔ 8-A۔حکومت کی چرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر سیکریٹڑیٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹڑی تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر ادا کی جائیں گی۔"۔
۸۔	محمد علی جناح یونیورسٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰	دفعہ ۶ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا: "۶ (۱)سرپرست یونیورسٹی سے متعلقہ کسی معاملہ پر اپنے ذاتی تحرک پر جانچ پڑتال یا انکوائری کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً کسی شخص یا افراد کو جانچ میں شامل ہونے کا کہہ سکتا ہے یا

جانچ پڑتال کر سکتا ہے: i-یونیورسٹی، اس کی عمارت، لائبریریز اور دیگر سہولیات؛ ii-یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا گیا کوئی ادارہ، شعبہ یا ہاسٹل؛ iii-مالی اور انسانی وسائل کی زیادہ مقدار؛ iv-تدریسی، تحقیقی، نصابی، امتحانی اور یونیورسٹی کے دوسرے معاملات؛ اور v-ایسے دوسرے معاملات جو اس کی طرف سے بیان کیئے گئے ہوں۔ (۲)سرپرست اپنے معائنے کے نتائج کے حوالے سے بورڈ سے مشاورت کرے گا اور بورڈ کی رائے لینے کے بعد، اس کی طرف سے اٹھائے جانے والے قدم کے حوالے سے بورڈ کو مشورہ دے گا۔ (۳)بورڈ، ایسے وقت کے دوران جیسے سرپرست کی طرف سے بیان کیا گیا ہو، اس کو ایسا قدم اٹھانے کا مشورہ دے سکتا ہے، اگر کوئی ہو، جیسے بیان کی گئی ہو یا جیسے		

موائنے کے نتائج کے بعد تجویز کی گئی ہو۔ (۴)اگر بورڈ مذکورہ وقت کے دوران سرپرست کو مطمئن کرنے لائق قدم نہیں اٹھاتا تو سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھےع اور بورڈ ایسی ساری ہدایات پر عمل کرے گا۔ (۵)سرپرست کو کوئی بھی قدم اٹھانے کے لیئے سارے اختیارات ہوں گے، جیسے وہ یونیورسٹی کے خلاف مناسب سمجھے، بشمول چارٹر کو ختم کرنے اور اس کو بند کرنے کے۔ 7-B-یونیورسٹی تعلیمی پالیسی کے ڈھانچے اور حکومت کی وقتاً فوقتاً تشکیل دی گئی رہنمائی کے تحت کام کرے گی۔ 7-C-حکومت کی چرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر سیکریٹریٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے		

ذریعے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر ادا کی جائیں گی-"۔ (۶)یونیورسٹی تعلیمی حکمت عملی کے فریم ورک اور وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے تشکیل دی گئی رہنمائی کے تحت کام کرے گی۔ (7) حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر سیکریٹریٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر ادا کی جائیں گی-"۔		
دفعہ ۶ میں، شق (e) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "(f) یونیورسٹی تعلیمی حکمت عملی کے فریم ورک اور وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے تشکیل دی گئی رہنمائی کے تحت کام کرے گی۔ (g) حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی	اقرا یونیورسٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰	۹۔

		چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر سیکریٹریٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر ادا کی جائیں گی-"-
۱۰۔	ڈفینس ہاؤسنگ اتھارٹی صفہ یونیورسٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰	دفعہ ۹ میں، ذیلی دفعہ (۵) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: (٦) حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر سیکریٹریٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر ادا کی جائیں گی-"-
۱۱۔	انڈس ویلی اسکول آف آرٹ اینڈ آرکیٹیکچر ایٹ کراچی ایکٹ، ۱۹۹۴	دفعہ ۷ کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "7-A (۱)سرپرست یونیورسٹی سے متعلقہ کسی معاملہ پر اپنے ذاتی تحرک پر جانچ پڑتال یا انکوائری کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً کسی شخص یا افراد کو جانچ میں شامل

		ہونے کا کہہ سکتا ہے یا جانچ پڑتال کر سکتا ہے: i-یونیورسٹی، اس کی عمارت، لائبریریز اور دیگر سہولیات؛ ii-یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا گیا کوئی ادارہ، شعبہ یا ہاسٹل؛ iii-مالی اور انسانی وسائل کی زیادہ مقدار؛ iv-تدریسی، تحقیقی، نصابی، امتحانی اور یونیورسٹی کے دوسرے معاملات؛ اور v-ایسے دوسرے معاملات جو اس کی طرف سے بیان کیئے گئے ہوں۔ (۲)سرپرست اپنے معائنے کے نتائج کے حوالے سے بورڈ سے مشاورت کرے گا اور بورڈ کی رائے لینے کے بعد، اس کی طرف سے اٹھائے جانے والے قدم کے حوالے سے بورڈ کو مشورہ دے گا۔ (۳)بورڈ، ایسے وقت کے دوران جیسے سرپرست کی طرف سے بیان کیا گیا ہو، اس کو ایسا قدم اٹھانے کا مشورہ دے سکتا ہے، اگر کوئی ہو، جیسے بیان

کی گئی ہو یا جیسے موائنے کے نتائج کے بعد تجویز کی گئی ہو۔ (۴)اگر بورڈ مذکورہ وقت کے دوران سرپرست کو مطمئن کرنے لائق قدم نہیں اٹھاتا تو سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھےع اور بورڈ ایسی ساری ہدایات پر عمل کرے گا۔ (۵)سرپرست کو کوئی بھی قدم اٹھانے کے لیئے سارے اختیارات ہوں گے، جیسے وہ یونیورسٹی کے خلاف مناسب سمجھے، بشمول چارٹر کو ختم کرنے اور اس کو بند کرنے کے۔ 7-B-یونیورسٹی تعلیمی پالیسی کے ڈھانچے اور حکومت کی وقتاً فوقتاً تشکیل دی گئی رہنمائی کے تحت کام کرے گی۔ 7-C-حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر سیکریٹریٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے		

لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر ادا کی جائیں گی-"۔		
دفعہ ۸ کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "8-A گورنر سندھ، جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، ادارے سے متعلقہ کسی بھی معاملے کی کسی شخص یا افراد یا اس کی طرف سے مقرر کردہ کمیٹی کے ذریعے جانچ پڑتال یا انکوائری کرا سکتا ہے اور ایسی انکوائری کے بعد گورننگ باڈی کو اقدام لینے کا مشورہ دے گا، جس میں ناکام ہونے پر گورنر ایسا قدم اٹھا سکتا ہے، بشمول چارٹر کو ختم اور بند کر سکتا ہے- "8-Bیونیورسٹی تعلیمی پالیسی کے ڈھانچے اور حکومت کی وقتاً فوقتاً تشکیل دی گئی رہنمائی کے تحت کام کرے گی- 8-C حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر سیکریٹریٹ کی طرف	شہید ذوالفقار بھٹو انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۹۵	۱۲۔

		سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر ادا کی جائیں گی-"-
١٣-	انسٹیٹیوٹ آف بزنس مینیجمنٹ ایکٹ، ١٩٩٨	دفعہ ٩ کی ذیلی دفعہ (۴) کے بعد مندرجہ ذیل متبادل ہوگا: (۵)سرپرست کو کوئی بھی قدم اٹھانے کے لیئے سارے اختیارات ہوں گے، جیسے وہ یونیورسٹی کے خلاف مناسب سمجھے، بشمول چارٹر کو ختم کرنے اور اس کو بند کرنے کے- (٦)ادارہ پالیسی کے ڈھانچے اور حکومت کی وقتاً فوقتاً تشکیل دی گئی رہنمائی کے تحت کام کرے گی- (۷)حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر سیکریٹریٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر

		ادا کی جائیں گی۔"۔
۱۴۔	کراچی انسٹیٹیوٹ آف اکنامکس اینڈ ٹیکنالاجی آرڈیننس، ۲۰۰۰	دفعہ ۹ میں، ذیلی دفعہ (۵) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "(٦)ادارہ پالیسی کے ڈھانچے اور حکومت کی وقتاً فوقتاً تشکیل دی گئی رہنمائی کے تحت کام کرے گی۔ (۷)حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر سیکریٹریٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر ادا کی جائیں گی۔"۔
۱۵۔	سندھ ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان آرڈیننس، ۲۰۰۱	دفعہ ۹ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا: "۹(۱) سرپرست یونیورسٹی سے متعلقہ کن بھی معاملات کی جانچ پڑتال یا انکوائری کرا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً کسی شخص یا افراد کو جانچ إ شامل ہونے کی ہدایت کر سکتا ہے یا جانچ پڑتال کرا سکتا ہے: i-یونیورسٹی، اس کی

عمارت، لائبریریز اور دیگر سہولیات؛ ii-یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا گیا کوئی ادارہ، شعبہ یا ہاسٹل؛ iii-مالی اور انسانی وسائل کی زیادہ مقدار؛ iv-تدریسی، تحقیقی، نصابی، امتحانی اور یونیورسٹی کے دوسرے معاملات؛ اور v-ایسے دوسرے معاملات جو اس کی طرف سے بیان کیئے گئے ہوں۔ (۲)سرپرست اپنے معائنے کے نتائج کے حوالے سے بورڈ سے مشاورت کرے گا اور بورڈ کی رائے لینے کے بعد، اس کی طرف سے اٹھائے جانے والے قدم کے حوالے سے بورڈ کو مشورہ دے گا۔ (۳)بورڈ، ایسے وقت کے دوران جیسے سرپرست کی طرف سے بیان کیا گیا ہو، اس کو ایسا قدم اٹھانے کا مشورہ دے سکتا ہے، اگر کوئی ہو، جیسے بیان کی گئی ہو یا جیسے موائنے کے نتائج کے بعد تجویز کی گئی ہو۔		

		(۴)اگر بورڈ مذکورہ وقت کے دوران سرپرست کو مطمئن کرنے لائق قدم نہیں اٹھاتا تو سرپرست ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھےع اور بورڈ ایسی ساری ہدایات پر عمل کرے گا۔ (۵)سرپرست کو کوئی بھی قدم اٹھانے کے لیئے سارے اختیارات ہوں گے، جیسے وہ یونیورسٹی کے خلاف مناسب سمجھے، بشمول چارٹر کو ختم کرنے اور اس کو بند کرنے کے۔ (٦)یونیورسٹی تعلیمی پالیسی کے ڈھانچے اور حکومت کی وقتاً فوقتاً تشکیل دی گئی رہنمائی کے تحت کام کرے گی۔ (۷)حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر سیکریٹریٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر

		ادا کی جائیں گی-"۔
۱۶۔	خادم علی شاہ بشاری انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالاجی آرڈیننس، ۲۰۰۱	دفعہ ۹ میں، ذیلی دفعہ (۵) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "(٦)ادارہ پالیسی کے ڈھانچے اور حکومت کی وقتاً فوقتاً تشکیل دی گئی رہنمائی کے تحت کام کرے گی۔ (۷)حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر سیکریٹڑیٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹڑی تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر ادا کی جائیں گی-"۔
۱۷۔	پریسٹن انسٹیٹیوٹ آف مینیجمنٹ سائسنسز اور ٹیکنالاجی آرڈیننس، ۲۰۰۱	دفعہ ۷ میں، ذیلی دفعہ (۵) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "(٦)ادارہ پالیسی کے ڈھانچے اور حکومت کی وقتاً فوقتاً تشکیل دی گئی رہنمائی کے تحت کام کرے گی۔ (۷)حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی

طرف سے گورنر سیکریٹریٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر ادا کی جائیں گی-"۔		
دفعہ ۱۰ میں شق e کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا: "f حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً طے کردہ سالانہ نظرداری کی چارجز یونیورسٹی کی طرف سے گورنر سیکریٹریٹ کی طرف سے انتظام کردہ یونیورسٹی فنڈس کے لیئے پے آرڈر کے ذریعے سیکریٹری تعلیم، حکومت سندھ کے نام پر ادا کی جائیں گی-"	نیوپورٹس انسٹیٹیوٹ کمیونیکیشنز اینڈ اکنامکس آرڈیننس، ۲۰۰۲	۱۸۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔